معاشی صورتِ حال پر تبصرہ کیا ہے۔ بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ اسے اگر بہتر بنانے کے لیے سر توڑ کوشش نہ کی گئی تو ملک کو شدید نقصان پہنچے گا۔ ان کا موقف یہ ہے کہ ہمیں اپنی معیشت کے اندر تنوّع پیدا کرنا چاہیئے اور اس مقصد کے لیے پیدائشِ دولت کی ہیت میں بھی تنوع پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

غیر ملکی قرضوں کے بارے میں فاضل مصنّف کا جائزہ بڑا ناقدانہ اور فکر انگیز ہے۔ انہوں نے یہ بتایا ہے کہ یہ مشروط نوعیت کے غیر ملکی قرضے پس ماندہ اور ترقی پذیر ممالک کے لیے کچھ زیادہ مفید ثابت نہیں ہو رہے بلکہ ان کا بیشتر فائدہ اُن ممالک کو پہنچتا ہے جو "امداد" کے نام پر یہ قرضے دیتے ہیں۔ کتاب بڑی دلچسپ اور معلومات افزا ہے۔ خصوصاً معاشیات کے طلبار اور اس سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اس میں بڑی کام کی باتیں موجود ہیں۔

معیارِ طباعت و کتابت خاصا اونچا ہے۔

خدائی وعدہ تالیف: ڈاکٹر طٰہٰ حسین۔ ترجمہ: جناب معراج محمد بارق صاحب۔ ناشر: نور محمد کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی۔ قیمت

زیر تبصرہ کتاب ڈاکٹر طٰہٰ حسین کی معروف کتاب "الوعد الحق" کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنّف نے حضرت عمار بن یاسر، حضرت بلال حبشی، حضرت صہیب رومی اور حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہم جیسے بے بس صحابہ کے مصائب و شدائد کو بیان کیا ہے جو انہوں نے کفارِ مکہ کے ہاتھوں اسلام اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستگی کی خاطر برداشت کیے۔ اس کتاب میں طٰہٰ حسین کے اسلوبِ نگارش یعنی الفاظ کے شکوہ، مترادفات کے کثرتِ استعمال کے ساتھ ساتھ تصویرکشی کا رنگ بھی نمایاں ہے۔ اس کے پڑھنے سے ان مقدس ہستیوں کی مظلومیت سامنے آجاتی ہے۔ جنہوں نے اللہ کے دین کو بلند کرنے کے لیے غیر معمولی پامردی اور استقامت کا ثبوت دیا اور جو معاشرے میں کمزور ہونے کی وجہ سے خاص طور پر کفار کے ظلم و استبداد کا تختہ مشق بنتے رہے۔

کتاب کا ترجمہ بڑا جاندار ہے۔ اس میں الفاظ کی ترجمانی کے ساتھ جذبات کی ترجمانی موجود ہے۔

معیار طباعت و کتابت گوارا ہے۔